سوال

(537)چھوٹی مسجد میں اعتکاف یا بڑی مسجد میں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی باوجود بڑی مسجد کے محلہ کی چھوٹی مسجد میں اعتکاف بیٹھتا ہے۔ اور نماز مغرب کے بعد حقہ نوشی بھی کرتا ہے۔ اور بڑی مسجد گاؤں کو چھوڑ کر دوسرے گاؤں میں جو نصف میل کے قریب ہے۔ نماز جمعہ ادا کرتا ہے۔ کیا اس کا اعتکاف صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کے نزدیک اعتکاف ہر مسجد میں جائز ہے۔ اس لئے شخص مذکور کا اعتکاف صحیح ہے۔ البتہ حقہ نوشی کرتا ہے یہ ممنوع ہے۔ آپ ﷺ نے مفتر اشیاء سے منع فرمایا ہے۔ نیز حدیث شریف میں ضروری حاجت کے سوا جائے۔ اعتکاف سے نکلنا منع فرمایا ہے۔ اور اس غرض فاسد (حقہ نوشی) کےلئے باہر آنا اعتکاف کےلئے حرج ضرور ہے۔

شرفیہ

یہ صحیح ہے مگر نماز جمعہ فرض ہے۔ اور اعتکاف سنت ہے۔ اگر جمعہ ترک کرے تو ممنوع ہے۔ اور نکلنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہذا جہاں جمعہ ہو وہیں اعتکاف لازم ہے۔ اور حقہ کشی کے باعث باہر نکلنے سے اعتکاف باطل ہوجاتا ہے۔

"السنة علی المعتکف ان لا یعود مریضا ولا یشهد جنازة ولا یمس امراة ولا یباشرها ولا یخرج لحاجة الا لما بد منه" (رواہ ابوداود)

اورحقہ تو جائز ہی نہیں-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص683

محدث فتویٰ